حضرت ابوبکر صدیقؓ

نام ونسب

آپؓ کا اسم گرامی عبد اللہؓ اور آپؓ کے والد بزرگوار کا نام مبارک ابو قحافہؓ عثمانؓ صدیقؓ اور عتیقؓ آپؓ کے لقب ہیں۔آپ رسول ﷺ کے خاندان سے مرہ بن کعب میں ملتے ہیں۔مرہ اور حضرت ابوبکر صدیق میں چھ واسطے ہیں۔رؤسائے قریش میں سے تھے اور سب سے بڑھ کر عالم انساب تھے۔

خصوصیت

صحابہ کرام میں آپ کیلئے خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ کے والد اور آپؓ کی تمام اولاد اور آپ کا پوتا ابو عتیق محمد بن عبد الرحمٰن سب صحابی ہیں۔

ابتدائے بعثت میں خدیجۃ الکبریٰ نے جن اوصاف سے رسول اللہ ﷺ کو یاد کیا تھا، انھی اوصاف سے صحابہ نے جو بعد میں ایمان لائے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو یاد کیا ہے۔

قرآن حکیم کی روشنی میں

حضرت ابوبکر صدیقؓ رسول اللہ ﷺ کے پہلے خلیفہ برحق اور مبشر بالجنت اور افضل البشر بعد الانبیاء ہیں۔آپ کے فضائل میں کئی آیتیں وارد ہوتی ہیں۔

’’اگر تم اس کو مدد نہ دو گے بس بے شک اللہ نے اس کو مدد دی ہے جس وقت اس کو نکال دیا تھا کافروں نے، دوسرا دو میں سے، جس وقت وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے رفیق سے کہتا تھا، غم مت کھا بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔‘‘ (التوبہ: 40)

اس آیت میں بالاتفاق صاحب سے مراد حضرات ابوبکر صدیقؓ ہیں یہ وہ مقام ہے جس میں کوئی دوسرا صحابی آپ کا شریک نہیں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شان میں ایک اور قرآنی آیت ملاحظہ فرمائیں

’’اور وہ جو سچائی لے کر آئے اور جنہوں نے اس کی تصدیق کی وہ ہی متقین میں سے ہیں۔‘‘ (الزمر :33)

یہ آیت حضرت صدیق اکبرؓ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے محبوب

ایک روز رسول ﷺ نے اپنے شاعر حسان ؓ سے پوچھا کہ کیا تم نے ابوبکر کی شان میں کچھ کہا ہے؟

حضرت حسان نے عرض کیا ہاں آنحضرت ﷺ نے فرمایا سناؤ میں سنتا ہوں۔

پس حضرت حسان نے دو شعر پیش کیے جن کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

وہ غار شریف میں دو میں سے دوسرے تھے جس حال کے دشمن پہاڑ پر چڑھ کر ان کے گرد پڑا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے محبوب تھے لوگوں کو خوب معلوم ہے کہ رسول ﷺ نے خلق میں سے کسی کو آپ ؓ کے برابر نہیں فرمایا۔

یہ شعر سن کر حضور ﷺ ہنس پڑے یہاں تک کے آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوئے اور فرمایا ؛ حسان تم نے سچ کہا۔ وہ حقیقت میں ہیں بھی ایسے۔

خصوصی مقام

حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو غنیمتِ کبریٰ بھی حاصل تھی غنیمت سے مراد یہ ہے ایک ولی دوسرے کے ضمن میں ہو۔ پس جو کمال پہلے کو حاصل ہوتا ہے دوسرا بے اختیار اس میں شریک ہوتا ہے جس طرح بڑی مچھلی چھوٹی کو اپنے پیٹ میں لے لیتی ہے جس جگہ وہ سیر کرتی ہے چھوٹی بے اختیار اس سیر میں شریک ہوتی ہے

،اسی واسطے آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

''یعنی حقائق و معارف میں سے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے میرے سینے میں ڈالا ہے وہی میں نے ابوبکر کے سینے میں ڈال دیا''

آپ ؓ سفر و حضر میں رسول ﷺ کے ساتھ رہے ہیں۔

تمام غزوات میں آپ ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہے ہیں۔

ہجرت کے وقت ثانی، غار میں ثانی، بدر کے دن خیمہ میں ثانی اور موت کے بعد قبر میں بھی ثانی ہیں۔

لشکر اسامہ کی روانگی

جمادی اول سنہ 1 ھجری میں جنگ موتہ میں مشرکین روم و عرب نے حضرت زید بن حارثہ ؓ کو شہید کر دیا تھا اس لیے رسول ﷺ نے اپنے

مرض موت میں رومیوں سے جہاد کرنے اور حضرت زید کا بدلہ کیلیے ایک لشکر تیار کیا جس میں مہاجرین وانصار، صدیق اکبرؓ۔ فاروق اعظم۔ ابوعبیدہ بن جراحؓ۔ سعد بن زیدؓ۔ قتادہ بن نعمانؓ۔ سلمہ بن اسلمؓ وغیرہ شامل تھے۔

حضرت اسامہ بن زید کو لشکر کا سردار مقرر کیا اور اپنے دست مبارک سے حضرت اسامہ کیلیے جھنڈا تیار فرمایا۔ پنجشنبہ کے دن ۸ ربیع الاول کو آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بلا کر خلیفہ نماز مقرر فرمایا۔ چنانچہ وفات شریف تک وہی نماز پڑھاتے رہے۔

یہ لشکر مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلہ پر مقام جرف میں جمع ہوا اور کوچ کرنے کو ہی تھے کہ حضور اقدس ﷺ کا وصال شریف ہو گیا۔ اس لئے وہ لشکر واپس مدینہ منورہ میں آ گیا۔ اسی اثناء میں خبر لگی کہ عرب کے کئی قبیلے دین اسلام سے پھر گئے اور لوگوں نے زکوۃ دینے سے انکار کر دیا ہے۔

بعض اصحاب نے حضرت صدیق اکبرؓ سے عرض کیا کہ ایسی حالت میں ایسے لشکر کا دور دراز مہم پر بھیجنا خلاف مصلحت ہے۔ حضرت صدیق اکبرؓ نے جواب دیا کہ میں رسول ﷺ کے فرمان کے خلاف نہیں کر سکتا۔ آپ نے حضرت عمر فاروقؓ کو مشورہ کیلئے اپنے پاس رکھ لیا غرض لشکر ملک شام کو روانہ ہو گیا اور کامیاب واپس آیا

مرتدین سے جہاد

آپ نے لشکر کی روانگی کے ساتھ ہی مرتدین کے ساتھ جہاد کا حکم دیا۔ یہ مرتدین عرب کے مختلف مقامات میں میں تھے ۔ آپ نے فوجیں بھیج کر ان سب کو زیر کیا اور ان کے ارتداد کا انسداد کیا۔

اسی طرح منکرین زکوۃ کے ساتھ بھی جہاد کی تیاری کی گئی۔ ایک روایت ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے کہا۔

اے خلیفہء رسول اللہ، لوگوں سے موافقت کیجیے۔

یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق نے جواب دیا

کیا آپ امر جاہلیت میں جبار و قہار اور کاروبار اسلام میں سست بنتے ہیں۔

اولیت

آپ پہلے حاکم ہیں جن کیلئے رعیت نے نفقہ معین کیا اور پہلے حاکم ہیں جن کو خلیفہ کہا گیا اور پہلے خلیفہ ہیں جن کو ان کے والد بزرگوار کی زندگی میں خلافت ملی اور پہلے شخص ہیں جنہوں نے قرآن کو مصحف قرآن کہا۔

حبیب کو حبیب کے پاس پہنچا دو

حضرت عائشہ صدیق فرمائی ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق نے وفات پائی ہیں تو بعضوں نے کہا کہ ہم ان کو شہیدوں میں دفن کریں

گے۔ دوسروں نے کہا کہ ہم بقیع لے جائیں گے۔ میں نے کہا کہ میں ان کو اپنے حبیب کے پاس دفن کروں گی۔ ہم اسی اختلاف میں تھے کہ مجھ پر نیند نے غلبہ کیا۔

میں نے سنا کوئی کہہ رہا ہے۔ ضموالحبیب الی الحبیب۔ یعنی حبیب کو حبیب کے پاس پہنچادو۔ جب میری آنکھ کھلی تو معلوم ہوا کہ سب نے اس آواز کو سن لیا ہے۔ یہاں تک کہ یہ آواز مسجد میں بھی لوگوں نے سنی۔

وصال مبارک:

آپ نے سہ شنبہ کی رات مغرب وعشاء کے درمیان ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳ ہجری میں 63 سال کی عمر میں وفات پائی۔

آپ کی خلافت ۲ سال ۳ ماہ اور ۸ دن رہی۔

ارشادات عالیہ

۱۔ جب آپ نے حضرت خالد بن ولید کو مرتدین کی طرف جہاد کرنے کیلئے بھیجا تو فرمایا۔ موت کا مریض بن، تجھے حیات عطا ہو گئی۔

۲۔ عاقل کیلئے کوئی مسافرت نہیں اور جاہل کیلئے کوئی وطن نہیں۔

۳۔ چار چیزیں چار چیزوں سے تمام وکامل ہوجاتی ہیں۔ نماز، سجدہ سہو سے۔ روزہ، صدقہ فطر سے۔ حج، فدیہ سے اور ایمان، حیاء سے۔

۴۔ جب آپ کو خبر لگی کہ اہل فارس نے پرویز کی لڑکی کو اپنا حکمران بنالیا ہے تو فرمایا کہ وہ لوگ ذلیل ہو گئے جنہوں نے اپنی حکومت ایک عورت کے ہاتھ میں دے دی۔

۵۔ شہوت کے سبب سے بادشاہ غلام بن جاتے ہیں اور صبر سے غلام بادشاہ بن جاتے ہیں۔ حضرت یوسفؑ وزلیخا کے قصہ پر غور کرو۔

خصوصیات حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

☆ وہ عظیم ہستی جن کا نام ''عبداللہ'' کنیت ''ابوبکر'' اور القابات ''صدیق اور عتیق'' ہیں۔

☆ وہ عظیم ہستی جن کی چار پشتیں (خود، والد گرامی، صاحبزادے اور پوتے) مقام صحابیت سے مشرف ہوئے۔

☆ وہ ہستی جو یار غار اور یار مزارِ مصطفیٰ ﷺ، خلیفہء اول ہیں اور مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول فرمایا۔

☆ وہ عظیم ہستی جن کی شانِ صحابیت اور تقویٰ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں متعدد مقامات پر بیان فرمایا۔

☆ وہ عظیم ہستی جن کے متعلق سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

''مجھے کسی کے مال نے اتنا فائدہ نہیں دیا جتنا فائدہ حضرت ابوبکرؓ کے مال نے دیا ہے۔''

☆ وہ عظیم ہستی جن کی صاحبزادی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ''ام المومنین'' کے اعزاز سے مشرف ہوئیں۔

☆ وہ عظیم ہستی جن کے متعلق امام الانبیاء ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

''قیامت کے دن ابوبکرؓ کو جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا۔''

☆ وہ عظیم ہستی جنہوں نے تاجدارِ قائنات ﷺ کی زندگی میں 17 نمازوں میں امامت کے فرائض سرانجام دیئے۔

☆ وہ عظیم ہستی جنہوں نے امام الانبیاء ﷺ کے حکم پر سیدنا بلالِ حبشیؓ کو امیہ بن خلف سے آزاد کروایا تو اللہ تعالیٰ نے امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیقؓ کی شان میں سورۃ الیل کی آیات نازل فرمائیں۔

☆ وہ عظیم ہستی جن کو ہجرت و معراج نبی ﷺ جیسے مواقع پر صدیقؓ کا لقب عطا ہوا۔

پروانے کو چراغ تو بلبل کو پھول بس
صدیقؓ کے لئے ہے خدا کا رسول بس (علامہ اقبال)